

جو اپنے مزدوروں پر سختی کرتے ہیں وہ جنت میں داخل نہ ہونگے

جبri مشقت کا خاتمه



حکومتی اداروں اور معاشرے کے تمام طبقات کی ذمہ داریاں

محکمہ محنت و انسانی وسائل حکومت پنجاب

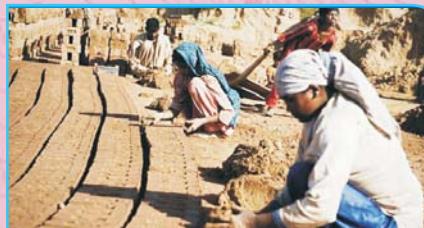
جری مشقت کیا ہے؟

جری مشقت سے مراد ہر وہ کام ہے جو کسی قرض یا کسی چیز کے بد لے کام کرنے والے شخص کی مرضی کے خلاف لیا گیا ہو۔ اور اس قرض کے بارے میں قرض دہنہ کے پاس خلاف مرضی کام کرتا ہے۔ یا اسے کام کیلئے مجبور کیا جاتا ہے۔ تو وہ جری مشقت کا مزدور بن جاتا ہے۔



جری مشقت کی اشکال؟

جری مشقت مندرجہ ذیل صورتوں میں پائی جاتی ہے۔

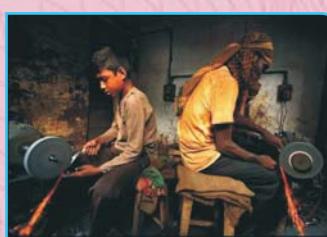


☆ پیشگی یا قرض کے عوض جبرا کام لینا۔

☆ کسی معاشری فائدے کی خاطر مزدور/خاندان کو قید کر کے کام لینا۔

☆ انخواہ شدہ مزدور سے زبردستی کام لینا۔

☆ جا گیر دارانہ نظام کے تحت غریب رعایا سے بغیر اجرت کے زبردستی کام لینا۔



جری مشقت کے شعبہ جات؟

جری مشقت مندرجہ ذیل شعبوں میں پائی جاتی ہے۔

-i. (بھٹے جات خشت) - vi. کان کنی۔

-ii. زراعت۔ -vii. چڑیاں بنانے والے کارخانے۔

-iii. تعمیرات۔ -viii. چڑا کے کارخانے۔

-iv. گھر بیلو ملاز مین۔ -ix. قالین بانی۔

-v. ماهی گیری۔ -x. بھکاری۔





جبری مشقت کے بارے میں بین الاقوامی ضوابط



بین الاقوامی سٹھ پر جبری مشقت کے خاتمہ کیلئے مندرجہ ذیل کنوونشیں جن کی پاکستان نے توثیق کی ہوئی ہے۔

a- عالمی ادارہ محنت کا کنوونشن 1930 نمبر 29



اس کنوونشن کے مطابق کسی شخص سے اس کی مرضی کے خلاف اور سزا کے طور پر کام لینا جبری مشقت کی ایک شکل کہا گیا ہے۔ جبری مشقت کی ہر طرح کی اشکال کو مکمل اور کم ترین وقت میں ختم کیا جائے۔

ii- عالمی ادارہ محنت کا کنوونشن 1957 (نمبر 105)

اس کنوونشن کی رو سے جبری مشقت کو غلامی کی ایک شکل قرار دیا گیا ہے۔

جبری مشقت کے بارے میں ملکی قوانین



a- آئین پاکستان

☆ آرٹیکل (1) 11 کے مطابق غلامی کی کسی صورت میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔
آرٹیکل (2) 11 کی رو سے جبری مشقت کی تمام اشکال اور انسانوں کی سماںگ کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

ii- فوجداری قوانین

الف) مجموعہ ضابطہ فوجداری مجریہ 1898

☆ دفعہ 100 کے مطابق مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو جس بے جا کے سلسلہ میں تلاشی کے وارنٹ جاری کرنے یا جبری مشقت والی جگہوں کا معائنہ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

☆ دفعہ 491 کے مطابق ہائی کورٹ اور اب سیشن کورٹ کو بھی محبوس افراد کو آزاد کرنے کا اختیار حاصل ہے۔



ب) تعزیرات پاکستان

☆ دفعہ 370 کے تحت کسی شخص کو غلام بنا کر در آمد کرنا، برآمد کرنا، خریدنا، بچنا یا کسی شخص کو اس کی مرضی کے خلاف وصول کرنا یا پابند رکھنا قابل سزا جرم ہے۔ جس کی سزا سات سال قید یا جرمانہ یادوں ہیں۔



☆ دفعہ 371 میں غلاموں کی درآمد، برآمد، خرید و فروخت اور سملگنگ کو



پیشے کے طور پر اختیار کرنے کی سزا عمر قید یا دس سال اور جرمانہ ہے۔



☆ دفعہ 374 میں کسی شخص کو اس کی مرضی کے خلاف مشقت

کیلئے مجبور کرنے کی سزا 5 سال قید یا جرمانہ یا دونوں ہیں۔

iii- جبری مشقت کا نظام (خاتمه) ایکٹ 1992ء

اس ایکٹ کے مطابق پیشگی اور بانڈڈ قرضہ کو الگ کر دیا گیا ہے۔ جس کے مطابق

پیشگی

پیشگی ایسا قرضہ جو ایک شخص دوسرے کو دیتا ہے۔ قرضہ لینا یاد بینا کوئی جرم نہ ہے۔
بانڈڈ قرضہ

ایسا قرضہ جس سے جبری مشقت پیدا ہوتی ہو اس قسم کے قرضہ کو جرم
قرار دیا گیا ہے۔ مزید اس ایکٹ کے مطابق کوئی بھی معاملہ جس سے جبری
مشقت پیدا ہوتی ہو کو غیر قانونی اور غیر مؤثر قرار دیا گیا ہے۔

جبری مشقت کے تحت

☆ لئے گئے قرضہ کی وصولی کیلئے کسی قسم کا مقدمہ کسی بھی عدالت میں دائرہ کیا جائیگا۔

☆ قرضہ کی وصولی کے لئے کسی بھی عدالت کی ڈگری یا حکم کو خارج تصور کیا جائے۔

☆ ہر طرح کے مقدمات کو خارج تصور کیا جائے۔



☆ ضبط کی گئی جائیدادوں کو مزدوروں کے حق میں واگذار کر دیا جائے۔

☆ کوئی مزدور کسی قرضہ کے سلسلہ میں قید ہے تو اسے فوراً رہا کر دیا جائے۔

☆ کسی بھی عدالت کو حکم اتنا عی جاری کرنے اور اس ایکٹ کو سماعت کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے۔

سزا

اس ایکٹ کی خلاف ورزی پر سزا کم از کم 2 سال اور زیادہ سے زیادہ 5 سال ہے

اور جرمانہ مبلغ -/- 50,000 روپے ہے۔

عدلیہ کے مشہور فیصلہ جات



i- سپریم کورٹ آف پاکستان کا فیصلہ مورخہ 89-3-15

سپریم کورٹ آف پاکستان نے اپنے اس مشہور فیصلے میں جری مشقت کے خاتمہ کیلئے کئی احکامات جاری کئے ہیں۔ مثلاً

☆ جس بے جا کے خلاف روپورٹ درج کرنے میں تاخیر نہیں کی جائیگی۔

☆ عورتوں اور بچوں کو کام کیلئے مجبور نہیں کیا جائیگا۔

☆ پیشگی لینے اور دینے کا نظام ختم کیا جائے اور کام کی اجرت کی ادائیگی مزدور یا گھر کے سربراہ کو نقدی کی صورت میں دی جائیگی۔ ☆ جمداد اور جمدادار فی نظام کو ختم کیا جاتا ہے۔

سپریم کورٹ کے اسی فیصلے کے نتیجے میں باعثہ لیبر سسٹم (خاتمہ) ایکٹ 1992ء وجود میں آیا۔

ii- شریعت کورٹ کا فیصلہ مورخہ 05-10-1989

بھٹہ ماکان نے جری مشقت کے قانون 1992ء کی کئی دفعات کو قرآن و سنت کے منافی قرار دیتے ہوئے شریعت کورٹ میں پٹیشنز دائر کیں۔ جس پر شریعت کورٹ نے سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلہ مورخہ 15-3-1989 کا حوالہ دیتے ہوئے قرآن و احادیث کی روشنی میں ایکٹ 1992ء کو درست قرار دیا۔

iii- سپریم کورٹ آف پاکستان کا فیصلہ مورخہ 06-10-1992

سپریم کورٹ آف پاکستان نے اپنے اس فیصلہ میں حکومت کے ساتھ ساتھ بھٹہ ماکان کو ایکٹ 1992ء پر سختی سے عملدرآمد کرنے کیلئے ہدایات جاری کی ہیں۔ اور ایکٹ 1992ء میں حالات و اتفاقات کے مطابق ترمیم کرنے کیلئے بھی حکم جاری کیا ہے۔

جری مشقت کے خاتمہ سے متعلق ادارے و افراد اور ان کی ذمہ داریاں

جری مشقت کے خاتمہ کیلئے مندرجہ ذیل ادارے اور افراد کام کر رہے ہیں۔

- | | | |
|-------------------|---------------------|--|
| -i- عدلیہ۔ | -ii- پولیس۔ | -iii- محکمہ محنت و انسانی وسائل۔ |
| -iv- محکمہ داخلہ۔ | -v- محکمہ قانون۔ | -vi- صلحی حکومت |
| -vii- بارکنسل۔ | -viii- سوشن ولیفیر۔ | -ix- ایگریکٹوڈ سٹرکٹ آفیسر (کمیونٹی ڈولپمنٹ) |
| (Press) | پریس (Press) | -xi- ایگریکٹوڈ سٹرکٹ آفیسر (لٹریسی) |
| -xii- | -xiii- | غیر سرکاری تنظیمیں (NGO's) |
| -xiv- | -xv- | مددور۔ |
| -xvi- | -xvii- | عام شہری۔ |
| ماکان۔ | سیاسی راہنماء۔ | مذہبی راہنماء۔ |

عدلیہ

اعلیٰ عدالتوں کے فیصلہ جات کو مدنظر رکھتے ہوئے ماتحت عدالتین جری مشقت کے مزدوروں کی دادرسی کرتی ہیں۔ عدلیہ جری مشقت کے خاتمہ کے لئے ضلعی، صوبائی اور مرکزی سطح پر کام کر رہی ہے۔

(الف) ضلعی سطح پر سیشن کورٹ کو اختیار حاصل ہے۔ کہ وہ جری مشقت میں جکڑے ہوئے افراد کو آزاد کرنے کا حکم جاری کرے۔

(ب) صوبائی سطح پر ہائی کورٹ کو جری مشقت کے خاتمہ کیلئے عملدرآمد کروانے کا اختیار حاصل ہے۔

(ج) مرکزی سطح پر سپریم کورٹ آف پاکستان کے جری مشقت کے خاتمہ کے سلسلہ میں احکامات پرخیتی سے عملدرآمد ہو رہا ہے۔

ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کو آئینی عدالتیں بھی کہا جاتا ہے۔

پولیس

محکمہ پولیس نگران کمیٹی کا حصہ ہے۔ پولیس کی ذمہ داری ہے کہ جری مشقت کے حوالہ سے کوئی کیس (Case) بذریعہ نگران کمیٹی (DVC) یا برادری راست پیش ہو تو اس پرخیتی سے ایکشن لے اور جری مشقت کے حوالہ سے نگران کمیٹی کو ماہانہ پورٹ پیش کرے۔ جری مشقت کے تمام کیسوں کی بابت پولیس متعلقہ ضلع کے ڈسٹرکٹ لیبرا آفیسر سے رابطہ رکھگی۔

محکمہ محنت

چیزیں ہی جری مشقت کے مزدور کی کوئی درخواست محکمہ محنت کو موصول ہوتی ہے تو متعلقہ آفیسر موقع پر جا کر درخواست دہنده کی قانونی و اخلاقی مدد کرتا ہے۔ جری مشقت کے مزدوروں کی بحالی اور ان کی فلاح و بہبود محکمہ محنت کی ذمہ داری ہے۔ مزید برا آں بھٹے مالکان سے بقايا جات کی وصولی کے تمام مقدمات بھی متعلقہ ضلع کے اسٹینٹ ڈائریکٹر لیبرا ویلفیر و اتحاری ادائیگی کارکنان کے پاس دائر کئے جا سکتے ہیں۔ اور ڈیتھ گرانٹ یا میرج گرانٹ کے لیے محکمہ محنت کو درخواست دیں۔

محکمہ داخلہ

جبری مشقت کے مزدور محکمہ داخلہ (ہوم ڈیپارٹمنٹ) حکومت پنجاب کو بھی اپنے مسائل کے بارے میں آگاہ کر سکتے ہیں۔

محکمہ قانون

محکمہ قانون کی یہ ذمہ داری ہے کہ حالات و واقعات کے مطابق قانون ساز اسمبلی کو جبری مشقت کے خاتمه کے لئے قانون میں ترمیم کی سفارش کرے اور قانون کی اصل روح کے مطابق عملدرآمد کو یقینی بنائے۔ جبری مشقت سے متعلقہ تمام اطلاعات صوبہ کے محکمہ قانون کو بھجوائی جائیں۔



ضلعی حکومت

ضلع ناظم ضلعی حکومت کا سربراہ ہے اور نگران کمیٹی (DVC) کا چیئر مین ہے۔ ضلع ناظم نگران کمیٹی کا اجلاس ہر ماہ ایک بار ضرور طلب کرے۔ اور اجلاس کا انعقاد بذریعہ DOL یقینی بنائے۔ اور جبری مشقت والی جگہوں کا گاہ ہے بگاہے معاہنے کرے اور جبری مشقت کے خاتمه کے لئے سخت ایکشن لے۔ سیکرٹری نگران کمیٹی (DOL) اجلاس کی کارروائی محکمہ محنت حکومت پنجاب کو ارسال کرے۔ جبری مشقت کے خاتمه کیلئے معاشرے کے ہر فرد پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ جبری مشقت سے متعلقہ تمام اطلاعات بذریعہ DOL نگران کمیٹی کے اجلاس میں یا ضلع ناظم کے نوٹس میں لے آئے۔



بار کونسل

پنجاب بار کونسل نے سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکامات کے تحت جبری مشقت کے خاتمیتے مزدوروں کو مفت قانونی امداد پہنانے کیلئے فری لیگل ایڈ (Free Legal Aid) کمیٹیاں بنائی ہیں جو کہ ضلعی سطح پر بھی موجود ہیں۔ اگر کسی مزدور کو جبری مشقت کے حوالہ سے کوئی قانونی مسئلہ درپیش آئے تو وہ اپنے متعلقہ ضلع کی فری لیگل ایڈ کمیٹی سے مفت قانونی امداد حاصل کر سکتا ہے۔

سوشل ویلفیر

سوشل ویلفیر ایک ایسا ادارہ ہے جو مزدوروں کی بھلائی کیلئے بھی کام کرتا ہے۔ مزدوروں کو چاہیے کہ وہ محکمہ سوшل ویلفیر سے مزدوروں کیلئے فلاجی سکیموں کی بابت دریافت کریں اور حکومت کی جاری کردہ سکیموں سے فائدہ اٹھائیں۔

ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (کمیونٹی ڈویلپمنٹ)

صلع کی سطح پر کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے صرف عام مزدوروں بلکہ جبڑی مشقت کے مزدوروں کی فلاج و بہبود، ان کی بحالی اور تعلیم و تربیت کے علاوہ جبڑی مشقت کے شکنخ سے آزادی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ EDO(CD) صلع کے محکمہ محنت و محکمہ سوшل ویلفیر پر مشتمل ہے۔

محکمہ لٹریسی

یہ محکمہ مزدوروں اور ان کے بچوں کو ابتدائی تعلیم کی فراہمی پر مامور ہے اور جہالت کے خاتمے میں مدد کرتا ہے۔ ”تعلیم سب کیلئے“ کے حصول کیلئے کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے محکمہ سے مل کر بھی کام کرتا ہے۔

پریس (Press)



جبڑی مشقت کے خاتمہ میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے پریس ایسی بھروسے کی نشاندہی کرے جہاں جبڑی مشقت لی جارہی ہو اور عوام اور حکومت کو جبڑی مشقت کی لعنت کے سد باب کے لئے ان کی ذمہ داریوں اور دیگر معاملات سے مسلسل آگاہ کرے۔

غیر سرکاری تنظیمیں (NGO's)

غیر سرکاری تنظیمیں حکومت سے مل کر جبڑی مشقت کے خاتمہ میں اپنا کردار ادا کریں اور بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی جبڑی مشقت سے آزاد ملک کے طور پر نمائندگی کریں۔ صلع کی سطح پر کام کرنے والی NGOs با قاعدہ نگران کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کر سکتی ہیں۔ اور جبڑی مشقت کے خاتمہ سے متعلق نگران کمیٹی کو سفارشات دینے کے علاوہ مزدوروں کی نشاندہی سے لیکر آزادی اور بحالی تک اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔

مزدور

مزدور اگر پیشگی لے تو اس کی رسید بنائے اور اپنے پاس بطور ثبوت رکھے اور ایسی پیشگی (جس سے جبری مشقت پیدا ہوتی ہو) لینے سے اجتناب کرے۔ مزدور کی ذمہ داری ہے کہ وہ۔

☆ اگر اجرت کم ہے اور اس میں سے کٹوتی ہوتی ہے تو ڈسٹرکٹ لیبر آفیسر کے ذریعے اخباری ادائیگی برائے کارکنان کے پاس مالک کے خلاف درخواست دائر کرے۔

☆ اگر کوئی جھوٹا مقدمہ درج ہو تو اپنی یونین کے ذریعے DVC کے چیئرمین کے نوٹس میں لائے اور چیئرمین کی معرفت DPO کے ذریعے تفتیش کرائے۔

☆ جبری مشقت کی شکایت کی اطلاع فوراً ڈسٹرکٹ لیبر آفیسر، نگران کمیٹی کے چیئرمین (صلح ناظم) یا فری ہیلپ لائن نمبر 0800-33888 کے ذریعے لیگل ایڈرسروس یونٹ کو دیں۔

مالکان

مالکان مزدوروں سے ایسا کوئی کام نہ لیں جس کی اسلام اور قانون نے ممانعت کی ہو۔ مالکان نگران کمیٹی کے اجلاس میں باقاعدہ شامل ہوں اور جبری مشقت کے خاتمه میں حکومت کا ساتھ دیں۔ بھٹے مالکان اپنے بھٹے جات فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت DOL مکمل محنت کے پاس رجسٹرڈ کروائیں۔ تاکہ حکومت پنجاب کی ویلفیر سیکیموں سے مزدور فائدہ اٹھا سکیں۔ مکمل محنت کے پاس رجسٹرڈ شدہ بھٹوں کے مزدوروں کو مندرجہ ذیل مraudat دی جاتی ہیں۔ (i) ڈیتھ گرانت (ii) شادی گرانت (iii) بچوں کے وظائف (iv) سوشل سیکورٹی (v) رہائشی سہولتیں۔

عام شہری

معاشرہ کے ہر فرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ جبری مشقت والی جگہوں کی نشاندہی کریں اور اس بابت مکملہ محنت حکومت پنجاب یا ضلعی گورنمنٹ کمیٹی کو مطلع کریں۔

مذہبی راہنماء

علماء کو چاہیے کہ وہ جمیع کے خطبات اور اپنی دیگر تقریروں میں قرآن و احادیث کی روشنی میں جبری مشقت کے خاتمه کیلئے لوگوں کو آگاہ کریں۔ بھائی چارے کا درس دیں۔ مالک کا مزدور پرستی کرنا اور مزدور کا نیک نیتی سے کام نہ کرنا اسلام اور اخلاقی اقدار کے منافی ہے۔ اس سلسلہ میں بھٹہ ماکان اور مزدوروں کا تعاون انتہائی ضروری ہے۔

سیاسی راہنماء

سیاسی اثر و رسوخ رکھنے والے شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ جبری مشقت لینے والوں کا ساتھ نہ دیں اور جبری مشقت کے سلسلہ میں ماکان کا آلم کارنہ بنیں۔ بلکہ اس کے خاتمه کے لئے سماجی اور سیاسی طور پر اپنا کردار ادا کریں۔

کونسلرز

کونسلرز یونین کو نسل کی سطح پر موجود جبری مشقت کی نشاندہی کریں۔ خصوصاً بھٹوں پر موجود اس لعنت کے خاتمه کے لئے اپنی سماجی ذمہ داری سے بہرہ مند ہوں۔ متعلقہ ضلعی مکاموں، سماجی تنظیموں، NGO's، مزدور راہنماؤں اور بھٹہ ماکان سے مل کر ضلعی گورنمنٹ کمیٹی کے اجلاس میں شمولیت کر کے اس لعنت کے خاتمه میں اپنا کما حقہ کردار ادا کریں۔

صلعی نگران کمیٹیاں



جبری مشقت کے قواعد 1995ء کی رو سے ہر ضلع میں نگران کمیٹی (DVC) قائم کی گئی ہے۔ اس کمیٹی کے فرائض و ذمہ داریاں مندرجہ ذیل ہیں۔

- i- کسی بھی جگہ (جہاں جبری مشقت لی جا رہی ہو) کا معائنہ کرنا۔
- ii- مالک، کارکن یا کسی دوسرے شخص کو معلومات کے لیے طلب کرنا۔
- iii- ایکٹ 1992ء کی خلاف ورزی پر انکوائری کرنا۔
- iv- قانون پر عملدرآمد کرنے کیلئے اختیارات کا استعمال کرنا۔
- v- ماہانہ نگران کمیٹی (DVC) کا اجلاس منعقدہ کرنا۔
- vi- قانون کے موثر اور مناسبہ نفاذ کیلئے صلحی انتظامیہ و دیگر متعلقہ مکملوں کو مشورے دینا اور ان پر عملدرآمد کروانا۔
- vii- آزاد کردہ مزدوروں، کارکنوں کی بحالی کیلئے وسائل مہیا کرنا۔
- viii- قانون کے موثر کردار کیلئے نگرانی کرنا۔
- ix- قانون کے مقاصد کے حصول کیلئے جبری مشقت سے وابستہ مزدوروں کی مدد اور راہنمائی کرنا۔
- x- کمیٹی کی کارروائی سے متعلق باقاعدہ حکومت پنجاب کو آگاہ کرنا۔

نگران کمیٹیوں کے موثر اقدامات

- نگران کمیٹیوں کو موثر اور فعل بنا نے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات ضروری ہیں۔
- (i) ضلع کی سطح پر ایک شکایت سیل قائم کیا جائے۔
 - (ii) نگران کمیٹی کے ماہانہ اجلاس کو یقینی بنایا جائے۔
 - (iii) وفد کی صورت میں بھٹوں کا دورہ کیا جائے۔
 - (iv) بھٹوں کی رجسٹریشن میں اپنا موثر کردار ادا کیا جائے۔



- (v) مزدوروں کو نادرا کے شناختی کارڈ کے حصول میں امداد دی جائے۔
- (vi) مزدوروں کو حکومت کی ویفیر سکیموں میں شامل کیا جائے۔
- (vii) مزدوروں کی بھلائی و تعلیم و تربیت کے لیے زیادہ سے زیادہ فنڈ استعمال کیا جائے۔



مزدوروں کے حقوق احادیث کی روشنی میں

جبری مشقت کی کوئی بھی صورت ہو وہ ایک جرم ہے۔ مزدوروں کے بارے میں حضور پاک ﷺ نے فرمایا ہے۔

☆ وہ مزدور جو آپ کے لیے کام کرتے ہیں وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اللہ نے انہیں تمہارے ماتحت بنایا ہے۔ پس جو خود کھاؤ، ہی انہیں کھلاؤ اور جو خود پہناؤ، ہی انہیں پہناؤ اور ان پر ان کی طاقت سے زیادہ بوجھنہ ڈالو۔

☆ ہر مزدور کو اس کا جائز معاوضہ دیا جائے۔
☆ ہمیشہ نماز کو یاد رکھو اور اپنے ماتحت لوگوں کے حقوق کا خیال رکھو۔

☆ مزدور کو پسینہ خشک ہونے سے قبل مزدوری ادا کرو۔
مندرجہ بالا احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ مالک کو چاہیے کہ اپنے ماتحت مزدوروں کا خاص خیال رکھے اور انہیں کوئی تکلیف نہ دے اور انہیں ان کا معاوضہ پورا ادا کرے۔

شناختی کارڈ کا اجراء



بھٹے پر کام کرنے والے مزدوروں کے شناختی کارڈ بنانے کے لئے محکمہ محنت حکومت پنجاب نے بھرپور مہم چلا رکھی ہے۔ جن بھٹے مزدوروں کے شناختی کارڈ نہیں ہیں اور انہیں نادرا کے شناختی کارڈ کے حصول میں کسی دشواری کا سامنا ہے تو وہ اپنے مکمل کوائف کے ہمراہ ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر سے رابطہ کریں۔

لیگل ایڈسروس یونٹ (LASU)

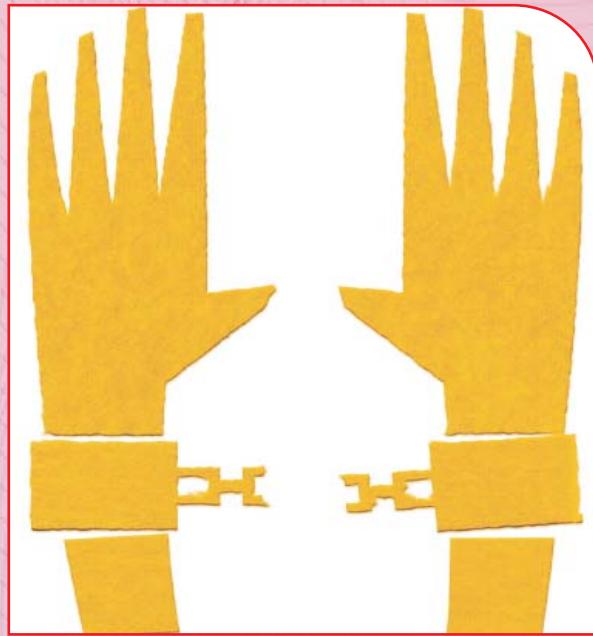
جبری مشقت کے مزدوروں کو قانونی امداد پہنچانے کا ایک ادارہ محکمہ محنت و انسانی وسائل کے ادارہ برائے صنعتی تعلقات نزد چاندنی چوک ٹاؤن شپ لاہور میں قائم ہے۔ جس کا بنیادی مقصد جبری مشقت کے مزدوروں کو مفت قانونی و اخلاقی امداد پہنچانا ہے۔

حکومت پنجاب کا جبری مشقت کے خاتمے کی Commitment کو پایا تکمیل تک پہنچانے کیلئے LASU اپنا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔ LASU کا قیام بانڈلیبر فنڈ حکومت پاکستان کے تحت عمل میں لایا گیا ہے۔ جیسے ہی جبری مشقت کا مزدور بذریعہ فری ہیلپ لائن 0800-33888 یا بذریعہ درخواست جبری مشقت یا کسی دوسرے مسئلے کی اطلاع LASU کو دیتا ہے تو LASU کالاء آفیسر متعلقہ ضلع کے DOL سے مل کر موقع پر پہنچتا ہے اور متعلقہ سائل / مزدور کا بیان ریکارڈ کر کے اخلاقی و قانونی امداد پہنچاتا ہے۔ کسی بھی جبری مشقت کی شکایت کے خاتمے کے لیے ضلع اور صوبہ کی سطح پر اپنا کردار ادا کرتا ہے۔



درخواست دینے کا طریقہ

جبری مشقت کا مزدور/ خاندان اپنی قانونی و اخلاقی امداد حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ سے درخواست دے سکتا ہے۔ فری ہیلپ لائن نمبر 0800-33888 پر اطلاع دیتے وقت اپنے شناختی کارڈ کا نمبر ضرور بتائیں یا ایک سادہ کاغذ پر درخواست تحریر کر کے بمعہ فوٹو کاپی شناختی کارڈ سیکرٹری لیبر یا ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر پنجاب کو ارسال کر سکتے ہیں۔ اپنا رابطہ نمبر اور پتہ درست اور مکمل طور پر تحریر کریں تاکہ موقع پر انکو اڑی کی جاسکے اور اخلاقی امداد پہنچائی جاسکے۔



جبری مشقت قانونی و اخلاقی جرم ہے

جبری مشقت

کی اطلاع یا معلومات صرف ایک کال پر
محلکہ محنت

ٹال فری ہلپ لائن

انسانی وسائل
حکومت پنجاب
جبری مشقت

کے خاتمہ کیلئے کوشاں ہے۔

جبری مشقت کے خاتمہ کیلئے
ہمارا ساتھ دیجئے
سوالات یا معلومات

اطلاع برخلاف جبری مشقت

ٹال فری ہلپ لائن پر مفت کال کریں۔

0800-33888





مزید معلومات کیلئے

ویب سائٹ : www.ciwce.org.pk

آپ لیبرتو نین سے متعلق آگاہی کیلئے کتابچے اور مواد ہماری ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

شکایات اور معلومات

ٹال فری ہلپ لائن 0800 33 888

یا اپنے ضلع میں ڈسٹرکٹ لیبر آفیسر سے رابطہ کریں

شائع کر دو

لیبر اویرننس سیل (LABOUR AWARENESS CELL)

ڈائریکٹوریٹ آف لیبر ویلفیر، محکمہ محنت و انسانی وسائل، حکومت پنجاب

www.ciwce.org.pk info@ciwce.org.pk

